سوال

(104) سنت مؤکدہ کی تعداد

جواب

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

ایک آدمی اپنی دکان پر اکیلا ہے ادھر جماعت کا وقت ہے وہ کسی نہ کسی طرح ، یعنی کسی آدمی پر کھڑا کر کے فرض تو جماعت کے ساتھ پڑھ لیتا ہے اور سنتیں بعد میں پڑھنا ہوں گی، یعنی کیا وہ فراغت کے وقت سنتیں پڑھ سکتا ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علی رسول الله، أما بعد!

بہتر اور سنت تو یہی ہے کہ وہ سنن رواتب نماز کے ساتھ فرضوں سے پہلے کی فرضوں سے پہلے اور بعد والی بعد پڑھ لیا کرے ۔ چھوڑنا اور چھوڑ دینے کو معمول بنا لینا ہر گز جائز نہیں ۔ سنت کا استخفاف پرلے درجے کی حرماں نصیبی ہے ۔

وفد عبدالقیس کی آمد پر رسول اللہ ﷺ کی ظہر کی پچھلی دو سنتیں رہ گئی تھیں ، وہ آپ نے نماز عصر کے بعد ادا فرمائیں تھیں ۔ لہٰذا سنتوں کی قضا بعد از وقت بھی جائز ہے ۔

ھذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص370

محدث فتویٰ